

تبلیغی جماعت اس دور میں مسلمانوں کی سب سے بڑی اصلاحی اور دعویٰ جماعت ہے جس کی اہمیت و افادیت کا اندازہ خود اس کے کام کی پذیرائی، گہرائی اور تقویت و مشاہدہ کے لیے کیا جاسکتا ہے، یہ ایک چلتی پھرتی خانقاہ ہے جو اپنی اصلاح کو سامنے رکھ کر لاکھوں انسانوں کی زندگیوں کو سنوارنے، بنانے اور ان میں عملی انقلابات برپا کرنے کا فریضہ انجام دے رہی ہے، زندگی کے لیے شعبے سے متعلق رکھنے والے افراد اس کام کے انوار و برکات سے مستفید ہو رہے ہیں اور وہ ایثار و قربانی کا جذبہ لے کر دنیا کے کونے کونے میں وسیع پیمانے پر اسلام کی دعوت اور اعمال کی اصلاح کو عام کر رہے ہیں، زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی طرح اہل ادب و صحافت، دانشوروں، کالم نگاروں اور اہل علم نے بھی جماعت کے ساتھ چل کر، اس کے اجتماعات میں شریک ہو کر اور اس کے مراکز کو دیکھ کر اس کام سے استفادہ کیا اور انہوں نے اپنے مشاہدات و تاثرات اور احساسات کو قلمبند بھی کیا، جنہیں مختلف جراند و اخبارات میں شائع کیا گیا۔ زیر نظر کتاب میں جناب شہیر احمد خان میوانی نے ان بکھری ہوئی منتشر تحریروں کو بڑی محنت سے جمع کیا ہے اور ساتھ ساتھ بعض شخصیات پر تعارفی نوٹ بھی لکھ دیا ہے، اس طرح تبلیغی جماعت سے متعلق مختلف اہل علم کی آراء اور انتہائی مفید باتوں پر مشتمل ایک اچھا خاصا ذخیرہ محفوظ ہو گیا ہے، جن حضرات کے مضامین اور تحریروں کو شامل اشاعت کیا گیا ہے ان میں سے چند نامور شخصیات کے نام یہ ہیں:

میاں حاجی محمد عیسیٰ خان فیروز پوری، علامہ سید سلیمان ندوی، مولانا سید ابوالحسن ندوی، مولانا سید الاعلیٰ مودودی، مولانا سید محمد ثانی حسنی ندوی، محمد عبدالملک جامع، مولانا وحید الدین خان، عطاء الحق قاسمی، مولانا ڈاکٹر غلام محمد حیدر آبادی، مولانا عبدالرشید انصاری، مولانا سعید الرحمن علوی، ارشاد احمد حقانی، مولانا محمد اسلم شیخوپوری، مولانا شمس الحق ندوی، وقار ملک، اور یا مقبول جان، محمد اسلم ڈوگر، ایم طفیل، انور قدوائی وغیرہ۔

کتاب کی ابتداء میں معروف عالم دین اور کالم نگار مولانا زاہد الراشدی صاحب نے نختے چند، اور جناب احمد کامران نے دیباچہ لکھا ہے، تبلیغی جماعت کی اہمیت و افادیت اس پر اہل علم کا اعتماد اور حضرت تھانویؒ نے نہایت احتیاط کے بعد تبلیغی جماعت کی محنت پر کس طرح اطمینان و اعتماد اور خوشی کا اظہار کیا اس کے لئے تبلیغی جماعت کے بانی رکن میاں حاجی محمد عیسیٰ خان فیروز پوری کے مضمون کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے جو حضرت تھانوی کے اس واقعے کے عینی شاہد ہیں۔ کتاب میں شامل تحریروں کا مطالعہ جماعت سے متعلق اہل علم کی معلومات میں اضافہ اور اطمینان کا باعث ہوگا، کتاب کو مضبوط جلد بندی کے ساتھ سلیقہ بندی سے شائع کیا گیا ہے۔ ملنے کا پتہ ہے: دارالکتاب، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار لاہور۔